Public Disclosure Authorized

Public Disclosure Authorized

SFG3024 V2

ڈائیریکٹوریٹ اربن پالیسی اینڈ اسٹراٹیجک پلاننگ، پلاننگ اینڈ ڈویلپمینٹ ڈیپارٹمینٹ

حکومتِ سندھ

کراچی نیبرہوڈ امپرو ومنٹ پراجیکٹ

ماحولیاتی اور معاشرتی انتظامی ڈھانچہ

مختصر خلاصہ

جنوری ۲۰۱۷

خلاصہ

گزشتہ چند دہائیوں کے دوران کراچی کے بنیادی ڈھانچے سے غفلت برتی گئی ہے اور سروسز کے معیار میں کمی ہوئی ہے۔ کراچی شہر کی منصوبہ بندی اور نظام تیز رفتاری سے بڑھتی ہوئی آبادی کے معیار زندگی اور کاروباری ماحول کی ضروریات کو پورا کرنے میں ناکام رہا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ کراچی کے معیار زندگی میں کمی ہوئی ہے اور شہر کی تیز رفتار ترقی کے کئی شعبوں جیسے بلدیاتی نظام کے کئی شعبوں میں تیزی سے کمی ہوئی ہے۔ جس میں شہری نقل وحرکت، پانی کی فراہمی، حفظان صحت اور سالڈ ویسٹ شامل ہیں۔ ان شعبوں کے اعداد وشمار بہت ناقص ہیں۔ ان چیلنج کا جواب دینے کے لیئے حکومت سندھ نے کراچی شہر کی ترقی کے لیئے World Bank سے معاونت لی ہے جو کہ کراچی کے معاشی اور شہری ترقی کے لیئے بھر پور طریقے سے کام کرے گا۔ ان جزو کو اس مجوزہ پراجیکٹ میں شامل کیا جائے گا تاکہ شہریوں کی زندگی کو تیزی سے بہتر بنایا جائے اور ریاست پر ان کا اعتماد بڑھایا جائے۔

حکومت سندھ اور مقامی حکومت خواہاں ہیں کہ آسانی سے ان جزو کو لاگو کیا جائے جس کے نتیجے میں حکومت اور شہریوں کے درمیان ایک طویل مدتی اور پائیدار بھروسہ استوار ہو سکے۔ لہذا حکومت سندھ اور مقامی حکومت World Bank کے تعاون سے 'کراچی کے آس پاس کے علاقوں کو بہتر بنانے کا پراجیکٹ' (Karachi Neighborhood Improvement Project (KNIP)) کے لیئے ماحولیاتی اور سماجی نظام کے لیئے بنیادی ساخت (ESMF) کو تیار کیا گیا ہے۔ ابتدائی مرحلے کے لیئے ESMFConsultant کو (KNIP) کا (ESMF) بنانے کا کام تفویض کیا گیا ہے، جو بذریعہ پراجیکٹ کے ماحولیاتی اور سماجی اجزاء جیسے ہوا، پانی، زمین، نباتات، ثقافتی مقامات انسانی دلچسپی کے پیمانے اور تخفیف کے اثرات کو کم کرنے کے لیئے رہنما اصول، SOPs، پراجیکٹ کے تفصیلی EA کے طریقہءکار وضع کریگا جس کو پراجیکٹ کے عملدرآمد تک ڈائریکٹوریٹ آف اربن پالیسی نے رکھا ہے۔

کراچی ٹرانسفورمیشن اسٹریٹجی کے تحت اس پراجیکٹ کے تین اجزاء ہیں، ۱) کراچی کے مخصوص علاقوں میں عوامی مقامات اور نقل وحرکت کی بہتری جن میں صدر کا مرکزی علاقہ، کورنگی اور ملیر کے علاقے بھی شامل ہوں گے، ۲) شہری سہولیات، سروسز اور صلاحیتوں کو اجاگر کرنے میں مدد اور، ۳) عملدرآمد اور تکنیکی لحاظ سے مدد فراہم کرنا شامل ہیں۔

آس پاس کے منتخب شدہ عوامی مقامات اور نقل وحرکت میں بہتری:

یہ جز سول ورک کو بہتر بنانے، عوامی مقامات کی توسیع کرنے اور کراچی شہر کے تجارتی اور رہائشی علاقوں میں نقل وحرکت کو بہتر بنانے کے لیئے سرمایہ فراہم کرے گا۔ کام میں مالی امداد کی سرمایہ کو ضم کیا جائے گا جس کی رسائی عام صارفین تک ہو، آس پاس کے علاقوں کی بہتری کو بڑھانے میں تسلی ہو اور منتخب شدہ علاقوں میں لاگو کرنے کے میں آسانی ہو۔

ذیلی جز ا: صدر کے مرکزی علاقے کی حیات نو۔ اس ذیلی جز کا مقصد صدر کے مرکزی علاقے میں پیدل چلنے والوں کی رسائی کو بہتر بنانا اور تحفظ فراہم کرنا ہے۔ عوامی مقامات کی بہتری اور پیدل چلنے والوں کی BRT کے اسٹیشن تک رسائی کو بہتر بنانے کے لیئے یہ جزو

ایک وسیع تر اور جامع ارد گرد کے شہری ڈیزائن کی اسکیم کا حصہ ہیں۔

ذیلی جزا۔۲: ملیر کی سڑکوں اور عوامی جگہوں کی حیات نو۔اس ذیلی جز کا مقصد مقامی لوگوں کے نقل وحرکت اور معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے اور ملیر کے اس پسماندہ علاقے کے شہریوں کو معیاری عوامی مقامات کا فراہم کرنا ہے۔ممکنہ سرمایہ کاری میں دوسری چیزوں کے ساتھ ملیر سڑک کے علاقے کو بہتر بنانے کے ساتھ پیدل چلنے والوں کی اضافی حفاظت کے لیئے (لائیٹیں، کراسنگ وغیرہ)، بسوں کے اسٹیشنوں کی فراہمی، نکاسی آب کی سطح میں بہتری اور عوامی مقامات/سرسبز جگہوں کی بہتری شامل ہو سکتے ہیں۔

جزا۔۳: کورنگی کے آس پاس کے علاقے میں نقل وحرکت کی بہتری۔اس جز کا مقصد آس پاس کے علاقوں کی نقل وحرکت، رسائی کو بہتر بنانا، تحفظ فراہم کرنا اور سڑکوں کو استعمال کے قابل بنانا ہے اور کورنگی کے عوامی شہری مقامات، کمیونیٹی کی معیار زندگی، صحت اور سماجی زندگی پر اس کے مثبت اثرات مرتب ہوں۔مقرر کردہ کوریڈورز پر سڑکوں اور گلیوں کی بحالی کے لیئے، نقل وحرکت میں اضافے کے لیئے پیدل چلنے والوں کے لیئے friendly infrastructure کی فراہمی اور کم آمدنی والے علاقوں کو ہدف بنا کر محفوظ رسائی اور ماحولیاتی حالات کو بہتر بنانے کے لیئے سرمایہ فراہم کرے گا۔

شہریوں کی خدمات کے لیئے اسٹیک ہولڈر کا اشتراک اور ادارے کی صلاحیت:

یہ جز متعلقہ اداروں اور ایجنسیوں کو صوبائی اور مقامی سطح پر مشاورت کے لیئے خدمات اور مال کے لیئے، ملٹی اسٹیک ہولڈر پارٹنرشپ بنانے کے لیئے، شہری احتساب اور منصوبہ بندی اور KMC and DMCs کے اداروں کی صلاحیت کو مضبوط بنانے کے لیئے سرمایہ فراہم کرے گا۔اس جز کے مقاصد ہیں i) حال ہی میں قائم ہونے والی Karachi Transformation Steering Committee کو عین وقت پر تکنیکی معاونت فراہم کر کے کراچی کی جامع ترقی کے لیئے ملٹی اسٹیک ہولڈر کے اشتراک کو فروغ دینا ii) شہری نظام کی صلاحیت کو مضبوط بنانا a) KMC کے مالیاتی نظام کو بہتر بنانا b) میونسپل اثاثہ کے مینجمنٹ کا پلان تیار کرنا اور c) خود کے مصدر مصولات کو بہتر بنا کر iii) پارکنگ کا مینجمنٹ پلان تیار کرنا اور iv) KMC کے احتساب کو اور معلومات تک رسائی کو بہتر بنا کر

تکنیکی معاونت اور پراجیکٹ کا نظام:

یہ جز پراجیکٹ کے نفاذ کے لیئے پراجیکٹ مینجمنٹ اور رابطوں کے اخراجات کے لیئے سرمایہ فراہم کرے گا۔دوسری چیزوں کے ساتھ چلانے کے عمل کی لاگت، تربیت، تکنیکی مشاورت، تکنیکی ڈیزائن اور feasibility study سے منسلک اشیاء اور خدمات، حصولی کے لیئے، مالی انتظام، تحفظات کی نگرانی اور جائزہ ان میں شامل ہیں۔یہ جز اسٹڈیز جیسے امکانات (feasibility)، تفصیلی ڈیزائن کی اسٹڈی اور ماحولیاتی اور سماجی تشخیص کی تیاری کے لیئے سرمایہ فراہم کرے گا اور منتخب شدہ شعبوں میں یعنی وسیع تر بنیادی ڈھانچے اور ادارہ جاتی کے اصلاحات کی کاروائیوں پر عمل کا اندازہ کرنے کی ضرورت ہے۔یہ جز مختلف اسٹڈیز پر سرمایہ فراہم کرے گا جس میں feasibility study اور تفصیلی ڈیزائن اسٹڈیز، ماحولیاتی اور سماجی تشخیص کی تیاری جو کہ منصوبے کے آپریشن کو چلانے کے لئے ضروری ہے بنائی جائیں گی جو کہ بڑے پیمانے پر انفراسٹرکچر منصوبوں کے لئے ضروری ہوتی ہیں۔

پراجیکٹ پر عملدرآمد:

پراجیکٹ پر عملدرآمد کے لیئے ایک یونٹ جو PIU کہلائے گا ڈائریکٹوریٹ اربن پالیسی اینڈ اسٹریٹیجک پلاننگ میں تشکیل دیا جائے گا جو پراجیکٹ ڈائریکٹر کی دربراہی میں پراجیکٹ کی عملدرآمد میں مجموعی طور پر ذمہ دار ہوگا۔ PIU کی تکنیکی، آپریشنل، ماحولیات اور سماجی تحفظات، خریداری، مالی انتظام، تکنیکی معاونت کی نگرانی، عوامی بیداری اور کمیونیکیشن کی سرگرمیوں سمیت پراجیکٹ کے عمل کے تمام پہلوؤں کے لیئے ذمہ دار ہوں گے۔

پراجیکٹ کی رابطہ کمیٹی بنائی جائے گی جو انٹرا ایجنسی سے رابطے کو یقینی بنائے گی اور عملدرآمد کی رکاوٹوں کو حل کرے گی۔اس کمیٹی کی سربراہی ACs پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ، حکومت سندھ کے سپرد کی جائے گی اور اس کمیٹی میں اعلی سطح کے شہری اور صوبائی نمائندے شامل ہوں گے جس میں K-Electric, KWSB، ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ، کراچی ڈیولپمنٹ اتھارٹی، ٹریفک انجینیئر یونٹ، سندھ سولڈ ویسٹ مینجمنٹ بورڈ اور یونیورسٹیز اور تحقیقی ادارے اسٹیک ہولڈرز کے طور پر شامل ہوں گے۔

پراجیکٹ کے متوقع فوائد:

پراجیکٹ کراچی کے مختلف علاقوں جن کو پڑوس کہہ سکتے ہیں اپ گریڈ کرے گا بذریعہ ماحولیاتی بہتری، انفراسٹکچر کی بحالی اور سماجی انضمام کے لیئے جگہ پیدا کرنا۔ پراجیکٹ کی موجودہ ثقافتی، سماجی اور تفریحی طاقت کی اصلاح کرے گا بذریعہ قابلِ رسائی، محفوظ اور سکون بخش ڈیزائن۔ یہ پراجیکٹ پبلک مقامات کو اس طرح ملائے گا کہ پبلک کی رسائی کو فروغ ملے اور پیدل چلنے والوں کو آسانی اور ترجیح دی جائے بجائے ٹرانسپورٹ کے۔اور بذریعہ روٹس کی شناخت اور سڑکوں کے انفراسٹرکچر کو بہتر کرے۔ پراجیکٹ کے پڑوس کی تاریخی میراث کو اجاگر کرے گا بذریعہ پبلک مقامات کو بہتر ڈیزائن کرکے جس سے شہری بھرپور انداز میں لطف اندوز ہوسکیں۔سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہ پراجیکٹ کے ان جزو کو شامل کرے گا جو سڑک کے انفراسٹرکچر کو بہتر بنائیں گے تاکہ پیدل چلنے والوں کو آسانی ہو اور فروغ ملے، سایہ دار درخت لگاکر، ٹریفک کے روٹس میں ردوبدل کرکے اور پارکنگ کی متبادل جگہیں فراہم کرکے اس طرح کہ پڑوس کا ماحول بہتر ہوسکے اور پیدل چلنے والوں کو رکاوٹ کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

انضباطی ضوابط کا جائزہ:

SEPA Act 2014 جو کہ صوبہ سندھ میں ماحول کے تحفظ کی قانون سازی کا اصول ہے اس بات پر غور کرتا ہے کہ ماحول کو آلودہ کرنے والوں کے خلاف قانونی کاروائی کرکے ماحول کا تحفظ، بہتری اور بحالی کی جائے اور کمیونیٹی میں ماحول کو سرسبز رکھنے کا جزبہ اجاگر کیا جائے۔کسی مادے کا اخراج، ویسٹ، متعفن ہوا اور شور کا SEQS کی مقرر کردہ حدود سے بڑھ جانا ایکٹ کے تحت ممنوع ہے اور ایکٹ کی مخالفت کرنے والوں پر تجویز کردہ جرمانے لگایا جائے گا۔

World Bank چاہتا ہے کہ مجوزہ پراجیکٹ کے ماحول کی جانچ بینک کی مالی معاونت سے ہو اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ماحول سازگار ہے تاکہ فیصلہ کرنے میں بہتری لائی جائے۔World Bank کے (7) OP4.01 کے تحت پراجیکٹ پر منحصر ہے کہ

World Bank کی ضروریات کو بذریعہ بہت سے آلہءکار کا استعمال کیا جائے جیسے ماحول کے اثرات کی تشخیص (EIA)، علاقائی اور قطعائی اعتبار سے ماحول کی تشخیص۔ لہذا اس ESMF کو بینک کی EA کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیئے تیار کیا جائے گا۔

آپریشنل پالیسی (EA(OP کے عمل اور دیگر مختلف آلہءکار کی وضاحت کرتا ہے۔ مجوزہ پراجیکٹ کی سرگرمیوں کے ممکنہ طور پر ماحولیاتی اور سماجی نتائج ہوسکتے ہیں، اس وجہ سے پالیسی متحرک ہے اور یہ آلہءکار تیار کیا جارہا ہے۔ اگرچہ اس پراجیکٹ کے تحت سرگرمیاں چھوٹے پیمانے پر ہونگی معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیئے موجودہ آلہءکار کی بحالی اور برقرار رکھنے کے لیئے ماحولیاتی اثرات کی سطح کو معتدل کرنے کے لیئے کم ہونے کا امکان ہے۔ World Bank کی درجہ بندی کے تحت یہ پراجیکٹ "Category B" کے زمرے میں آتا ہے۔

آپریشنل پالیسیوں (OPs) کا World Bank اور ان کے انتظامی ESMF کے تحت متحرک ہونا:

OP 4.01 ۔ ماحولیاتی تشخیص: World Bank کی درجہ بندی کے تحت یہ پراجیکٹ Category B کے زمرے میں آتا ہے۔ اگرچہ اس پراجیکٹ کے تحت سرگرمیاں چھوٹے پیمانے پر ہونگی معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیئے موجودہ آلہءکار کی بحالی اور برقرار رکھنے کے لیئے ہے۔

OP/BP 4.11 ۔ ظاہری ثقافتی وسائل: World Bank کی عمومی پالیسی ثقافتی ورثے کے تحفظ کے مدد کرنے اور ان کو خاتمے سے بچانے کے لیئے مدد کرے گی۔ جیسا کے اوپر بتایا گیا ہے، پراجیکٹ میں سڑکوں کی بحالی، PCRs کے قریب موجودہ سڑکوں کے زیرزمین utility کا کام، کھانے کی جگہوں کی بحالی وغیرہ۔ یہاں پر 211 آثار قدیمہ کے مقامات، ثقافتی اور تاریخی اہمیت کے حامل مقامات جو کہ پورے کراچی ضلع اور ذیلی پراجیکٹ کے مقامات میں موجود ہیں۔ لہذا یہ OP متحرک ہے۔

اثرات سے متعلق غور ہوسکتا ہے i) ثقافتی ورثے اور ثقافتی مناظر کی بحالی/آبادکاری ii) آس پاس کے ان علاقوں میں سول ورک کی تعمیل جہاں پر کم معروف یادگاریں موجود ہوں۔ تاریخی مقامات اور بے ترتیب چیزوں کی تلاش ثقافتی مناظر کی بحالی اور سول ورک کی تعمیل کے دوران موقع ڈھونڈنے کو منظّم کرنے کے لیئے اقدامات کی ضرورت ہوگی۔

چونکہ ذیلی پراجیکٹ کے اصل مقامات اس وقت معلوم نہیں ہیں، ظاہری ثقافتی شناخت کے لیئے ایک guideline ہے اس پراجیکٹ کی موزونیت ثابت کرنے کا تعین PCR کے نقطہءنظر سے (ESMF(Annex E میں مہیا کیا ہے۔ ESMF میں ثقافتی ورثے کے تحفظ کے لیئے طریقہءکار وضع کیا گیا ہے جو کہ کنسٹرکشن ٹھیکیداروں کے معاہدے میں شامل کیا جائے گا۔

OP/BP 4.12 ۔ بےاختیار آبادکاری: KNIP کے تحت تعمیراتی کام حکومت کی زمین اور موجودہ RoW پر شروع کیا جائے گا۔ تاہم پارکنگ پلازہ/پارکنگ کے لیئے جگہ بنانے کے لیئے زمین کے حصول کی ضرورت پڑسکتی ہے۔ ذیلی پراجیکٹ کے مقامات بھی RoW پر موجود ہیں، سروے سے یہ مشاہدہ کیا ہے کہ دکانداروں/پھیری لگانے والوں، سڑکوں اور فٹ پاتھ پر قبضہ کررکھا ہے اور اپنی اشیاء رکھی ہوئی ہیں۔ لہذا اس پراجیکٹ کے تحت متاثرہ افراد کے اثاثے متاثر ہوسکتے ہیں۔ لہذا یہ پالیسی متحرک ہے۔ اثرات اور اس سے بچنے کے لیئے اقدامات متاثرہ افراد کے نقصان کو کم کرنے یا ان کی تلافی آبادکاری کی بنیادی ساخت کے تحت کی جائے گی۔

OP/BP 7.50۔انٹرنیشنل آبی گزرگاہوں پر منصوبے:

یہ ورلڈ بینک کی آپریشنل پالیسی (OP) متحرک ہوجاتی ہے چونکہ ذیلی منصوبوں کے جزوسیوریج اور برساتی پانی کی بحالی کے نظام کی بہتری پر مشتمل ہیں فی الحال ذیلی منصوبوں کی سائٹس انڈس دریا کی دومعاون شاخوں جیسا کہ ملیر نالہ اور لیاری نالہ شامل ہیں، کوآلودہ کرتی ہیں اور انڈس دریا سندھ طاس معاہدے کے تحت انٹرنیشنل آبی گزرگاہ ہے پاکستان اور بھارت کے درمیان۔ یہ انڈس ریورسسٹم کے دومعاون دریا (نالے) صرف پاکستان میں بہتے ہیں جو کہ انڈس دریا کا نچلہ بہاؤ ہے۔

سیوریج اور برساتی پانی کی بحالی کا کام OP کے سیکشن (a) 7 کے تحت دوسری پارٹی کو نوٹیفیکیشن بھجوانے سے مستثنیٰ ہے۔

ماحولیاتی اور سماجی انتظام:

KNIP کے آس پاس کے اہم تاریخی میراث میں ذل کرنے کے لیئے مقصد کی وضاحت کے لیئے آس پاس کے علاقوں کی کثیر الثقافتی، تعلیم عوامی مقامات کے ڈیزائن کے ذریعے جوان صفات کے طور پر مختلف موضوعات ادا کریں۔خوشگوار تجربات سے رسائی کو بہتر بنا کر شہریوں کو لطف اندوز کرسکتے ہیں۔

ESMF رپورٹ انضباطی جائزے میں ماحول کے ہوا، پانی، زمین، حیاتیاتی، ظاہری ثقافتی اور سماجی، معاشی اجزا کی شناخت، پیشن گوئی اور مضر اثرات کی تشخیص اور ESMF کی تیاری کی وجہ سے منفی اثرات کی تخفیف جو مجوزہ پراجیکٹ کی وجہ سے پیدا ہوسکتے ہیں پیش کرتی ہے۔

مقامی ایجنسیوں اور حکومت سندھ کے محکموں سے منظوری لینے کے لیئے کچھ ذیلی پراجیکٹ شامل ہوسکتے ہیں۔مثال کے طور پر کسی بھی محفوظ ثقافتی اور وراثتی جگہ کے نزدیک سے شروع کیے گئے کام لیئے آثار قدیمہ کے محکمے/مشاورتی کمیٹی سے منظوری کی ضرورت ہوگی، حکومت سندھ اور سڑکوں کی دیکھ بھال کے لیئے SEPA سے منظوری کی ضرورت ہوگی۔

موجودہ صورتحال کے اعدادوشمار جمع کرنا:

ابتدائی معلومات حاصل کرنے اور جائزہ لینے کے بعد بنیادی معلومات کے لیئے دیکھ بھال کا سروے (Reconnaissance Survey) کیا گیا۔ ہر پراجیکٹ کے محل وقوع کا خلاصہ RS کے دوران کیا گیا۔صدر شہر کے تاریخی علاقے پاکستان چوک، میئر ویدر ٹاور، ایمپریس مارکٹ فیز III پر مشتمل ہیں جہاں زیادہ تر ثقافتی ورثہ اور پرانی عمارتیں ہیں۔اس کے علاوہ یہ مرکزی کاروباری علاقہ ہے جس میں مرکزی مارکیٹیں واقع ہیں جس سے نہ صرف کراچی کی معیشت اثر انداز ہوگی بلکہ مجموعی طور پر پورا صوبہ سندھ متاثر ہوگا۔

دوسری طرف کورنگی کا صنعتی علاقہ مرکز تصور کیا جاتا ہے جہاں اہم صنعتی سرگرمیاں ہوتی ہیں۔ملیر کا علاقہ رہائشی تصور کیا جاتا ہے جہاں مزدور طبقہ اکثریت میں رہائش پزیر ہے جو کورنگی اور لانڈھی کے صنعتی علاقوں میں کام کرتے ہیں۔

ESMF کی تیاری کے دوران اسٹیک ہولدر سے مشاورت کو انجام دیا گیا ہے یہ انکشاف ہوا ہے کہ زیادہ تر جواب دینے والے اپنے

علاقے کے ٹریفک کی موجودہ صورتحال اور بنیادی ڈھانچے سے مطمئن نہیں تھے اور اس کی وجہ سے مضر صحت کے مسائل جیسے دمہ، الرجی COPD وغیرہ ہو سکتے ہیں۔ البتہ کچھ پھیری والے موجودہ صورتحال سے مطمئن تھے۔ زیادہ تر جواب دینے والوں کے مجوزہ پراجیکٹ کے بارے میں مثبت آراء تھے لیکن انہوں نے کہا کہ سڑکوں کی بہتری کے لیئے ماضی میں کافی دفع لوگوں سے مشورے لیئے گئے ہیں لیکن اب تک کسی قسم کی کوئی بہتری نہیں ہوئی اور لوگ مسلسل متاثر ہو رہے ہیں۔

اثرات کی تشخیص اور تخفیف کے اقدامات:

پراجیکٹ کے ماحولیاتی اور سماجی اثرات زیادہ تر فائدہ مند ہونگے مثال کے طور پر نقل و حرکت میں آسانی، عوام کی سہوکت کے لیئے صرف پیدل چلنے والوں کا علاقہ، عوام کے لیئے وقف شدہ کھانے کی جگہ جہاں وہ اچھے ماحول اور کاروبار کے لیئے موزوں جگہ پر مزیدار کھانوں سے لطف اندوز ہو سکیں۔

تاہم تعمیر کے مرحلے کے دوران، پراجیکٹ کے زیادہ تر ماحولیاتی اور سماجی اثرات منفی ہونگے، جن میں ہوا کے معیار میں دھول کے اخراج کی وجہ سے بگاڑ پیدا ہونا، کام کے دوران سڑک بند کرنے کی وجہ سے ٹریفک کی آمدورفت متاثر ہونا، سطح اور زیرزمین پانی کے معیار کا تعمیراتی آلات سے ہونے والے رساؤ سے متاثر ہونا، ایندھن اور فضلے کی ناکافی تلفی، تعمیراتی مشین کے چلنے سے ہونے والے ممکنہ شور کا اخراج، عوامی پریشانی وغیرہ شامل ہیں۔ ان اثرات کو کم کرنے کے لیئے مناسب تخفیف اور انتظامی اقدامات کی ضرورت ہوگی۔ اقدامات مندرجہ ذیل ہیں:

ذیلی پراجیکٹ کی سائٹنگ: اس بات کو اسکریننگ کی فہرست (نمونہ ضمیمہ B میں موجود ہے) کے ذریعے یقینی بنایا جائے کہ ذیلی پراجیکٹ PCRs سے اجتناب کیا جائے۔ اس پراجیکٹ کے تحت تیار ہونے والے RPF بے اختیار آبادکاری کی فہرست فراہم کرنی چاہیئے۔ تشخیص اور کمیونیٹی کے متاثرہ اثاثوں کے معاوضے RPF/ذیلی پراجیکٹ کے RAPs/ARAPs کے تحت ہونا چاہیئے اور فیلڈ کی سرگرمیاں شروع ہونے سے پہلے ان پر غور کیا جائے۔ تعمیراتی سرگرمیاں شروع کرنے سے پہلے کمیونیٹی سے مشاورت کی جائے گی۔

RoW پر خرید و فروخت کی ممانعت: اثرات اور ان سے بچنے اور کم کرنے یا متاثرہ افراد کے نقصان کی تلافی کے لیئے Resettlement Policy Framework اور ذیلی پراجیکٹ کے RAPs/ARAPs کے تحت شامل کیا جائے گا۔ تجارتی زون کے تحت ان دکانداروں کو شہری ڈیزائن کے مطابق کرنے اور ان کے ذریعہ معاش کے طریقہء کار کو بحال کرنے اور ان کے ذریعہ معاش کی نگرانی ان کے ذیلی پراجیکٹ کے RAPs/ARAPs کا حصہ ہونگے۔

پراجیکٹ کی سڑکوں پر خواتین کی نقل و حرکت: کراسنگ کی مناسب سہولیات تیار کی جائیں گی اور پیدل چلنے والوں کے لیئے فٹ پاتھوں کے بہتری کو اس پراجیکٹ میں شامل کیا جائے گا۔ تعمیراتی کام کے دوران خواتین کی دیکھ بھال کے لیئے کراسنگ کی مناسب سہولیات بھی فراہم کی جائیں گی۔ مقامی سڑکوں کے نیٹ ورک میں بہتری کی وجہ سے راستوں میں پھیری والوں کو ہٹانے اور بسوں کی بہتر سہولیات، خواتین اور بچوں سمیت پیدل چلنے والوں کے لیئے کراسنگ کی سہولیات اور راستوں تک رسائی کو بہتر بنایا جائے۔

وسائل تک مقامی لوگوں کی رسائی کی ممانعت: اسٹیک ہولڈر کے ساتھ وسیع پیانے پر مشاورت پہلے سے کی جائے اور ان کی رائے، خدشات کو پرجیکٹ کی پلانگ اور تعمیل میں پیش نظر رکھا جائے۔ تعمیراتی مقام کو مناسب طریقے سے صاف کریں اور یہ بھی کہ تمام دفاتر میں سہولیات کو محفوظ اور ان کی مسلسل رسائی کو یقینی بنایا جائے گا، تعمیر کے دوران دکانیں اور رہائش فراہم کی جائے گی۔ متبادل ٹریفک کے نظام/راستے مہیا کریں تا کہ ٹریفک تقسیم ہو جائے اور مختلف سڑکوں پہ منتقل ہو سکے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ عوامی/رہائشیوں کی ایسوسیشن کو ٹریفک کی منتقلی کی تبدیلی کے متعلق آگاہ کیا جاتا ہے۔ میڈیا کے ذریعے عوام کو معلومات فراہم کریں۔ روزانہ کے اخبارات اور مقامی کیبل ٹی وی کے ذریعے کام کے شیڈول اور متبادل راستوں کے بارے میں بتایا جائے۔

خواتین، بچوں اور غیر محفوظ طبقات پر اثرات: ماحولیاتی اسکریننگ کی فہرست پہلے مرحلے جس میں ضروریات اور ترجیح سمیت سماجی اور معاشی بہتری شامل ہے غریبوں، خواتین اور دیگر کمزور طبقات کو اثرات سے متعلق معلومات فراہم کرے گا۔ آگاہی پیدا کرنے میں خواتین کو مردوں کے مقابلے میں زیادہ ہونا چاہیئے۔ پراجیکٹ کی سرگرمیوں میں مشاورت کے لیئے کمزور طبقات کی شرکت کو یقینی بنایا جائے، مجوزہ سرمائے کو کمزور طبقات کی فلاح کے لیئے مدنظر رکھنے کو یقینی بنائے۔

پراجیکٹ کی ترقی کے خدشات اور خیالات کے بارے میں مطلع نہیں کرنا/خواتین اور دیگر محروم گروپوں کی شرکت: تمام براہ راست اور بالواسطہ اسٹیک ہولڈر کی شناخت کرنا۔ جہاں تک ممکن ہو تمام کمیونیٹی کے گروپوں کے ساتھ میٹنگ کرنا، پراجیکٹ کے تمام مراحل میں خواتین کی شرکت کو حوصلہ افزا بنانے کے لیئے خواتین کو استعمال کریں۔ گروپ اور انفرادی بات چیت کے ذریعے اس بات کی شناخت کی جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کمزور لوگوں سے مشورہ کر رہے ہیں۔ ہر گروپ سے اس بارے میں جانیں کہ وہ کس طرح اس پراجیکٹ کے تمام مراحل میں ملوث ہوسکتا ہے۔ مواصلات کے طریقہء کار کی شناخت کی جائے جو کہ عام طور پر خواتین استعمال کرتی ہیں اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ پورے پراجیکٹ میں معلومات حاصل کرنے کے لیئے استعمال ہوگا۔

مزدور طبقے کے مسائل: کراچی کے مقامی ہنر مند کارکنوں اور جو ہنر مند نہیں کو ترجیح دی جائے۔ PIU اس بات کو یقینی بنائیں کہ ایسی بعض شقوں کو معاہدے کے دستاویزات میں شامل کیا جائے گا یعنی کام کرنے کے لیئے مجبور نہ کیا جائے گا اور سرکاری اجرت ادا جائے گی اگر مزدور کمیونیٹی کی طرف سے معاہدہ کر رہے ہیں۔ مزدوروں سے مشاورت کو یقینی بنایا جائے۔

تعمیر کے دوران PCRs پر اثرات: چونکہ اس وقت ذیلی پراجیکٹ کے اصل مقامات معلوم نہیں ظاہری ثقافتی وسائل کی شناخت کے لیئے ایک guideline اور ذیلی پراجیکٹ کی موزونیت کی حدود کا تعین PCRs کے نقطہء نظر سے ESMF میں فراہم کیا ہے۔ ESMF میں 'موقع کی تلاش' کا طریقہء کار بھی ثقافتی ورثے کے تحفظ کے لیئے شامل ہے اور ذیلی ٹھیکیداروں کے معاہدوں میں 'موقع کی تلاش' کا طریقہء کار شامل ہونگے۔ PIU کے تحت ماہر انجینیئر کی خدمات حاصل کی جائیں گی جو آثار قدیمہ/تاریخی عمارتوں کی مضبوطی کا جائزہ لیں گے اور ان کے قریب مداخلتوں کی نوعیت کیا ہے اور یہ فیصلہ کیا جائے گا کہ کون سی مداخلت حساس PCRs کے قریب کی جائیں گی۔ دوسری جانب، جیسا کہ سیکشن 5.4 میں تذکرہ کیا ہے آثار قدیمہ کے محکمے کے ڈائریکٹر سے/مشاورتی کمیٹی سے منظوری لینا

ضروری ہے۔

دھول کے اخراج سے ہوا کے معیار میں خرابی: تعمیراتی مقامات پر مٹی اور سامان کے ڈھیر کو غائب ہونے اور دھول کے پیدا ہونے سے بچانے کے لیئے کوئی خاردار رکاوٹ لگائی جائے۔ جب اور جہاں بھی ضرورت ہو ریڈی مکس کو پراجیکٹ کے ہر مرحلے میں استعمال کیا جاسکتا ہے اور مناسب سمجھا جائے۔ مٹی/عارضی سامان کے ڈھیر کو ڈھانپ کر رکھا جائے اور اگر دھول اڑے تو پانی کا اسپرے کیا جائے۔ مزدوروں کو دھول سے بچانے کے لیئے ڈسٹ ماسک مہیا کیے جائیں اور انہیں پہننا لازمی قرار دیں۔ تعمیراتی مشین، گاڑیوں کی مناسب طریقے سے دیکھ بھال کی جائے اور صحیح کام کرنے کی حالت میں رکھا جائے، گاڑیوں سے ہونے والے اخراج کو کم سے کم رکھا جائے۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ان آلات اور گاڑیوں سے ہونے والا اخراج متعلقہ SEQS کی تعمیل کر رہا ہو۔ انجن کی ضرورت سے زیادہ idling کی حوصلہ شکنی کی جائے اور مشین جو ضرورت سے زیادہ آلودگی کا باعث بنے (یعنی دھوئیں کے بادل) ان پر سائٹ پر پابندی لگا دینی چاہیئے۔ ہر ذیلی پراجیکٹ سائٹ پر مداخلت شروع کرنے کے وقت کو اس طرح منتخب کیا جائے کہ مجموعی اثرات جو اہم نہیں مرتب نہ ہوں جیسے مسلسل کام کرنا ریک وقت سڑکوں کو منسلک کرنے سے ٹریفک جام ہوسکتا ہے اور ہوا کے معیار میں خرابی ہوسکتی ہے۔

ٹریفک کی بھیڑ اور انتظام: پراجیکٹ کی سائٹ کے اردگرد کے علاقوں میں پراجیکٹ سے متعلق مختلف قسم کی گاڑیوں کے لیئے پارکنگ مہیا کی جائے۔ ٹریفک کی ہموار روانی روانی سے چلنے کے لیئے ٹریفک مینجمنٹ پلان متعارف کرایا جائے گا تاکہ ٹریفک جام نہ ہو اور طویل قطاروں سے بچا جاسکے۔ تعمیراتی کام کے دوران تمام ملحقہ دفاتر، دکانوں اور رہائش سہولیات تک محفوظ رسائی کو یقینی بنایا جائے۔ ایسی مداخلتیں جس میں ٹریفک کا نظام شامل ہے تجویز پیش کی گئی ہے جیسے پارکنگ کی خالی جگہوں کی فراہمی، مقرر کردہ پارکنگ، پیدل چلنے والوں کو سڑکوں پر ترجیح دی جائے تاکہ سڑکوں پر سول ورک کے دوران ٹریفک کی بھیڑ سے بچ سکیں۔

سیلابی پانی کی نکاسی: مون سون کے موسم میں تعمیراتی کاموں سے گریز کریں۔ نکاسی آب کے چینل کی hydrology اگر ذیلی پراجیکٹ کی سائٹ سے گزر رہا ہے تو ترمیم نہ کیا جائے۔ سیلاب کے خطرے کو کم کرنے کے لیئے سیلابی پانی کے چینلز/سائیڈ پرنالے تعمیر کیے جائیں۔

سطح اور زیرزمین پانی کے معیار میں بہاؤ کی وجہ سے خرابی: اس بات ک یقینی بنایا جائے کہ تعمیراتی سرگرمیوں سے پیدا ہونے والے ویسٹ کو سطح یا زیرزمین پانی جیسے مقامی نالوں میں نہ ڈالا جائے۔ کھدائی کے سامان/سول ورک سے متعلق سالڈ ویسٹ کو سائٹ سے دور KMC کی لینڈفل سائٹ میں ڈالا جائے۔

تعمیر کے دوران ویسٹ مینجمنٹ: تعمیراتی سائٹ پر ویسٹ کے لیئے عارضی ٹوکریاں ہونا چاہیئے۔ تعمیر کے مرحلے میں ایک ویسٹ مینجمنٹ پلان تیار اور لاگو کیا جائے گا۔ ویسٹ کو معمول کے مطابق مقرر کردہ علاقے سے جمع کیا جائے گا اور جہاں ویسٹ کو رفع کرنے کی سہولیات ہو وہاں ڈالا جائے گا۔ کسی بھی ویسٹ کو مقرر کردہ ویسٹ کی سائٹ پر نہیں ڈالا جائے گا۔

تعمیراتی مشین کے چلانے سے ممکنہ شور کا اخراج: مشین کے چلنے ااور بہت زیادہ شور والی سرگرمیوں کی احتیاط سے پلاننگ کی جانی

چاہیئے ۔جب اور جہاں بھی قابل عمل ہو شور میں کمی کے آلات /رکاوٹوں کو استعمال کریں ۔ جہاں ممکن نہ ہو وہاں زیادہ شور والی سرگرمیوں کو صبح ۱۰ بجے سے شام ۶ بجے تک محدود رکھا جائے۔

ایندھن کے بہنے یا پانی کا تالاب بننے سے مٹی میں آلودگی: ایندھن، تیل اور کیمیائی مادوں کو بہنے سے روکنے والی جگہوں کو ڈھانپ کر رکھیں ۔ باقاعدگی سے تعمیر میں استعمال ہونے والی گاڑیوں اور سامان سے رساؤ کے بہنے کا معائنہ کیا جائے ۔

پراجیکٹ کی وجہ سے پودوں پر اثرات /درختوں کی کٹائی: درختوں اور پودوں کی کٹائی کو کم کرنے کے لیئے مناسب بنیادی ساخت کے ڈیزائن شامل کیے جائیں ۔ درختوں کو نقصان پہنچانے سے گریز کیا جائے گا اور تعمیر کے دوران سڑک کے کنارے موجود درختوں کی حفاظت کی جائے گی ۔ پراجیکٹ کی جگہ موجود بڑے درختوں کا ایک سروے کیا جائے گا اور فہرست بنائی جائے گی ۔ بڑے درختوں پر نشان لگائیں جائیں گے اور ان کو محفوظ رکھنے کے لیئے باڑ لگائی جائے گی اور ان کی جڑوں کی حفاظت کی جائے گی ۔

پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت (Occupational Health and Safety): WB گروپ کے ماحول، صحت اور حفاظت کی ایک guideline ہے (جو کہ اس دستاویز کے آخر میں ہے) کو لاگو کیا جائے گا ۔ ماحول اور صحت کے تحفظ کے لیئے تعمیر کے معاہدے میں مناسب شقیں شامل کی جائیں گی ۔ موجودہ ESMF کو bidding کے دستاویز میں شامل کیا جائے گا ۔ کام کی جگہوں پر مناسب ابتدائی طبی امداد کا سامان فراہم کریں گے ۔

ماحولیاتی اور سماجی انتظام:

ESMF کے نقطہء نظر کے تحت ، ابتدائی اسکریننگ کی گئی ہے جس میں ممکنہ پڑوسی علاقے منتخب لیے گئے ہیں جس میں وہ علاقے خارج کردیئے گئے ہیں جن کے ماحولیاتی اور سماجی اثرات بہت زیادہ اور دیرپا تھے ۔ اس اسکریننگ کے معیار کے تحت وہ علاقے پراجیکٹ میں شامل کیے گئے ہیں جو ممکنہ طور پر لوگوں کی رسائی اور فلاح کو بہتر کرنے میں مدد دے سکتے تھے اور اس کے علاوہ جو بھی موجودہ مستقبل کے عوامی جگہوں کی ترقی کے پراجیکٹ ہیں ان پراجیکٹ کو تکمیلی طور پہ داخل کرنا، پسماندہ علاقوں کی کمیونیٹیز کی شمولیت اور اعتماد کی فضاء قائم کرنا ہے ۔ ابتدائی اسکریننگ کے ذریعے اس بات کی یقین دہانی کی گئی ہے کہ پڑوسی علاقوں میں ماحولیاتی اور سماجی لحاظ سے حساس جگہوں کو نہ شامل کیا جائے اور زمین کے حصول (land acquisition) سے گریز کیا جائے ۔

ہر ذیلی پراجیکٹ کی جانچ ماحولیاتی اور سماجی اثرات کی حد تک کی جائے گی ۔ ان ذیلی پراجیکٹ جن کے نہ ہونے کے برابر ماحولیاتی اور سماجی اثرات ہیں ان کی تشخیص تیز رفتار تشخیص کی چیک لسٹ کی مدد سے کی جائے گی ۔ ان ذیلی پراجیکٹ کے کچھ منفی لیکن مقامی ماحولیاتی اور سماجی اثرات ہیں ان کے لیئے ماحولیاتی اور سماجی مینجمنٹ کے پلان (ESMPs) کی ضرورت ہوگی ۔

ذیلی منصوبوں کی معلومات کے افشاء کا طریقہ:

ESMF رپورٹ پراجیکٹ کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کی جائے گی اور رپورٹ کے کتابچے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ارسال کئے جائیں گے ESMF رپورٹ ورلڈ بینک کے اندر منکشف کیا جائے گا اور Infoshop پر شائع ہوگا ۔ پراجیکٹ کے آغاز سے پہلے ESMF

رپورٹ مقامی زبانوں میں ترجمہ ہوگیا اور تمام اسٹیک ہولڈرز / کاروباری اداروں کو ارسال کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ PIU کی ویب سائٹ (http://www.urbandirectorate.gos.pk/) پر اپ لوڈ ہوگا۔ ذیلی پراجیکٹ ESMPs اور RAPs / ARAPs بھی منکشف کئے جائیں گے اور مذکورہ PIU کی ویب سائٹ پر شائع ہونگے۔

۴ ESMF کی عملدرآمد اور نگرانی کا نظام:

ESMF پر عملدرآمد تین درجوں میں کیا جائے گا مجموعی طور پر ESMF پر عمل درآمد اور نگرانی کی ذمہ داری PIU کی ہوگی۔ پراجیکٹ سپرویژن اور منیجمنٹ کنسلٹنٹ (PSC) فیلڈ کی سطح پر کنسٹرکشن ٹھکیدار کی نگرانی کرے گا۔ اور ایک مانیٹرنگ کنسلٹنٹ جو کہ تیسرے فریق کی حثیت سے کام کرے گا سالانہ معاہدے کے تحت سال میں ایک بار منصوبے کی پیش رفت کی نگرانی کرے گا اور سالانہ رپورٹ PIU کو جمع کرائے گا۔ اس کے متوازی، نگران اور تشخیصی کنسلٹنٹ (MEC) کو مقرر کیا جائے جو کے ESMP پر عمل درآمد کی نگرانی اور تشخیص کرے گا۔ MEC نگرانی کے طریقے بھی وضع کرے گا اور فیلڈ میں ٹھکیدار کی نگرانی فعال طور پر کرے گا۔

ایک ماحولیاتی اور آبادکاری کنسلٹنٹ (PIU(ERU کے اندر بنایا جائے گا جس میں ایک (01) ماحولیاتی ماہر، (01) ماہر صنف، (01) ماہر آبادکاری، (01) سماجی ماہر اور (01) ماہرِ لیبر شامل ہوگا۔ یہ یونٹ ESMP کی تیاری، رپورٹس کی کوالیٹی کی یقین دہانی اور عمل درآمد کے لیئے ذمہ دار ہوگا۔ ERU ایک مشاورتی فرم یا فرد کی خدمات بھی حاصل کرے گا مختلف ذیلی پراجیکٹ کے ESMPs بنانے کے لیئے۔

فیلڈ کی سطح پر، کنسٹرکشن ٹھکیدار (CC) جو کہ ذیلی منصوبوں کی پر کنسٹرکشن کے لیئے مقرر کیا جائے گا، ESMPs کو عملدرآمد کرانے کے لیئے اور سائٹس کے مخصوص پلان بنانے کا ذمہ دار ہوگا۔ CC سائٹ کے مخصوص پلان پر عملدرآمد کے لئے مناسب عملہ تائینات کرے گا۔ CC سائٹ پر ماحولیاتی اور سماجی صفات کی نگرانی بھی کرے گا اور اپنے عملے کو مناسب ٹریننگ ماحول، صحت اور سیفٹی میں فراہم کرے گا۔

پراجیکٹ سپرویژن اور منیجمنٹ کنسلٹنٹ (PIU(PSC کے ERU کو تکنیکی مدد فراہم کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔ PSC CC کے بنائے ہوئے تخفیفی پلان کو تکنیکی لحاظ سے جائزہ لینے کا ذمہ دار بھی ہوگا اور اپنی رائے سے ERU آگاہ کرے گا کہ یہ پلان موزوں ہے کہ نہیں۔ اس تکنیکی رائے کی بنیاد پر، CC اپنے پلان میں ترمیم کرے گا۔ جب یہ پلان حتمی شکل اختیار کریں گے تو ERU کو منظوری کے لیئے بھیج دیئے جائیں گے۔ CC ٹریننگ کتابچے بھی بنائے گا اور ٹریننگ اور بیداری پیدا کرنے کی سرگرمیوں کی نگرانی بھی کرے گا جو CC اپنے عملے اور کمیونٹی کو دے گا۔ PSC ٹریننگ دینے کے عمل میں موجود خلاء کو پُر کرے گا اور عمل کو بدلنے کی تجویز دے گا۔

PSC،CC اور MEC مناسب عملہ بھرتی کریں گے جو کہ ماحولیاتی اور سماجی تحفظات کی ضرورت کو پورا کریں گے۔

ذیلی پراجیکٹ پر عملدرآمد میں باقائدہ اور جامع رپورٹنگ بھی شامل ہے۔ PSC منصوبہ کی پیشرفت کی مسلسل نگرانی کو یقینی بنائے گا اور PIU کو ارسال کرے گا۔

شکایات کے ازالے کا طریقہ کار (GRM):

شکایات کے ازالے کا طریقہ کار جو کہ اس پراجیکٹ کے عملدرآمد کرنے کے لیئے تجویز کیا گیا ہے، تمام براہراست اور دوسرے پراجیکٹ متاثرین کے لیئے ہے۔ حالانکہ GRM ڈیزائن کیا گیا ہے کہ تمام موحولیاتی اور معاشرتی مسائل کا سدباب کرنا، اس کے علاوہ فیلڈ پر عملدرآمد کرنے کے لیئے جو بھی رکاوٹیں آئیں گی جس کا اثر پراجیکٹ کے اہم جز پر پڑسکتا ہے ان کا انتظام کرگا۔ PIU آفس GRC کمیٹی کا سیکریٹریٹ ہوگا ذمہ دار ہوگا کہ GRM کے عمل کی نگرانی کرگا اور شکایات کے انتظام کی بھی نگرانی کرے گا۔

GRM خواتین، بزرگ شہریوں اور دیگر کمزعر گروپاں کے مختلف ارکان کے لیئے قابل رسائی ہوگا۔ ثقافتی لحاظ سے مناسب کمیونیکیشن میکانزم کے شعور کو اجاگر کرنے کے لیئے تمام ذیلی پراجیکٹ سائٹس پر استعمال کیا جائے گا۔

کوئی بھی شخص PIU کی ویب سائیٹ پر رسائی حاصل کرسکتا ہے اور رسمی خط پراجیکٹ ڈائیریکٹر کے نام لکھ کر اپنی شکایات درج کراسکتا ہے۔ کوئی بھی شخص ذاتی طور پر PIU کے دفتر میں جا کر شکایات بھی درج کراسکتا ہے۔ PIU آفس تمام موصول ہونے والی شکایات کا کمپیوٹرائز ڈیٹابیس بنائے گا جو کہ شکایات اوران کے سدباب کا خلاصہ بیان کرے گا۔ کمپیوٹرائز ڈیٹا بیس کے علاوہ تمام پرجیکٹ سائیٹس پر شکایاتی باکس اور رجسٹر رکھا ہوگا جس کو برقرار رکھنا کنسٹرکشن ٹھیکیدار کا کام ہوگا۔ GRM سائن بورڈ بھی تعمیراتی سائیٹ پر وضع کیا جائے گا جس پر شکایات درج کرنے کے نمبر موجود ہوں گے۔

شکایات کے فوکل پوائنٹس (GFPs) ہو لوگ ہوں گے جو کہ مقامی کمیونیٹی رہزنس ایسوسیشن کی طرف سے منتخب کیے جائیں گے۔ دو GFPs (۱) خاتون اور (۱) مرد ہر ذیلی پراجیکٹ کی سائیٹس سے منتخب کیے جائیں گے جو کہ آسانی سے کمیونیٹی سے رابطہ استوار کریں گے۔ ایک نچلی سطح پر GRC کمیٹی بنائی جائے گی جس میں GFPs، PSC کے انجینیئر، PIU کے انجینیئر، ٹھیکیدار کے منتظم اور ممتاز مقامی لوگ شامل ہوں گے جو کہ GRM کے پہلوؤں کو ذیلی پراجیکٹ کی سائیٹ کو دیکھیں گے اور فیصلے کریں گے۔ ڈیپارٹمنٹ کی سطح پر ایک GRC کمیٹی اور بنائی جائے جو پراجیکٹ ڈائریکٹر PIU کی سربراہی میں کام کرے گی جس میں مقامی حکومت، کمیونیٹی کے نمائندے، سول سوسائیٹی کی تنظیموں اور پراجیکٹ ٹیم کی مناسب نمائندگی شامل ہوگی۔ GRC کمیٹی ایک آزاد جسم کی طرح عمل کرے گی جو کی GRC عمل کو کنٹرول کرے گا۔ اس کمیٹی میں پراجیکٹ ڈائیریکٹر PIU، PIU کا محولیاتی اور سماجی حفاظتی عملہ، مکامی حکومت کے سینئر انجینئرز، DC آفس کے نمائندے اور سول سوسائیٹی کے ممبر اور ذیلی علاقوں کی کاروباری ایسوسی ایشن شامل ہوں گی۔

فیلڈ کی سطح پر جو شکایات موصول ہوں گی جس میں کمپلین بکس اور رجسٹر اندراج شامل ہیں، PSC کا ریزیڈینٹ انجیئنر فوری طور پر ان شکایات کا سدِباب کنسٹرکشن ٹھیکیدار کو ہدایت دے کر کرے گا۔ اگر شکایات فوری طور پر حل نہ ہوسکیں تو نچلی سطح پر بنائی گئی GRC کمیٹی کو ارسال کردیں جائیں گی۔ یہ کمیٹی ان سکایات پر نظرثانی کر کے ایک ہفتہ کے اندر اندر اسکا سدِباب کرے گی۔ اگر شکایات فیلڈ کی سطح پر اور نچلی سطح کی بنائی گئی کمیٹی سے حل نہ ہوسکی تو شکایت ایک ہفتہ کے اندر ڈیپارٹمنٹ کی سطح بنائی گئی کمیٹی میں رجوع کردیں جائیں گی۔ ہر ممکن کوشش کی جائے گی کے شکایات مقررہ وقت کے اندر حل ہوجائیں اوران کا سدِباب ہوجائے۔ اگر سائٹ پر کنسٹرکشن ٹھکیدار کی طرف سے

شکایات کا حل نہ ہوسکا تو شکایت ایک ہفتہ کے اندر کمیٹی کے اجلاس میں پیش ہوں گی تا کہ ان کا سدِ باب ہو سکے۔ اگر شکایت کنندہ سدِ باب کے حوالے سے مطمئن نہیں تو اس کو اختیار ہو گا کہ وہ عدالت کا دروازہ کھٹکھٹا سکے یا کراچی کے مئیر کے پاس اپنی سکایت بجھوائے۔

ESMF عمل درآمد کی لاگت:

۳ سال کے لیئے ESMF عمل درآمد کی لاگت جو کہ 49.56 Million ہو گی تخمینہ لگایا گیا ہے۔ اس تخمینہ میں ماحولیاتی اور سماجی ماہرین کی تقرری، ٹریننگ، 3rd Party توثیق اور انفرادی سائٹز کے ESMPs کی تیاری شامل ہو گی۔ یہ لاگت مجموعی طور پر پراجیکٹ کی لاگت میں شامل ہے۔